یہہ اخبار ہفتہ وار جمعہ کے روز مطبع اہلحدیث امرتسر سے شائع ہوتا ہے

(Registered. L. N. 352)

اخبار اہل حدیث

مت دیکھ کسی کا قول و کردار + ہے مصطفیٰ کی گفتار ... بیان و ہم ...

جلد (۵) نمبر (۳۱)

شرح قیمت اخبار

گورنمنٹ عالیہ سے سالانہ — ۵ع
والیان ریاست سے — ...
روساء جاگیرداران سے — للعہ
عام خریداران سے — ...
ششماہی — ...
ممالک غیر سے سالانہ — ... شلنگ
ششماہی — ... شلنگ

اجرت اشتہارات

کا فیصلہ بذریعہ خط و کتابت ہو سکتا ہے۔
جملہ خط و کتابت و ارسال زر بنام مالک ... محمد
امرتسر ہونی چاہیئے۔

اغراض و مقاصد

(۱) دین اسلام اور سنت نبی علیہ السلام کی حمایت و اشاعت کرنا۔
(۲) مسلمانوں کی عموماً اور اہلحدیث کی خصوصاً مذہبی و دنیوی خدمات کرنا۔
(۳) گورنمنٹ اور مسلمانوں کے باہمی تعلقات کی نگہداشت کرنا۔

قواعد و ضوابط

(۱) قیمت پیشگی آنی چاہیئے۔
(۲) بیرنگ خطوط وغیرہ واپس ہونگے۔
(۳) مضامین مرسلہ بشرط پسند مفت درج کئے جائینگے
مگر ناپسند واپس کرنیکا وعدہ نہیں۔

امرتسر مورخہ ۵ جمادی الاول ۱۳۲۶ھ مطابق ۵ جون ۱۹۰۸ء یوم الجمعہ

مرزا صاحب قادیانی کا انتقال

ہ

اگر بمرد عدو جائے شادمانی نیست
کہ زندگانی ما نیز جاودانی نیست

شعر مذکور میں جو اخلاقی تعلیم دی گئی ہے وہ اس موقعہ کے لئے ہے جب کسی شخص کی دشمنی کسی سے ذاتی عناد اور شخصی بغض پر ہو لیکن جس شخص سے عداوت کی بنا مذہبی اختلاف یا اسکا دینی فساد ہو اسکی نسبت خوشی کرنے سے قانون اور شریعت منع نہیں کرتی۔ صحیح حدیث میں آیا ہے کہ ابو جہل کے مرنے کے موقع پر حضور پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ هلك فرعون هذه الامة یعنی امت محمدیہ کا فرعون مرگیا۔ قرآن مجید میں کفار کی ہلاکت پر فرمایا گیا ہے فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِينَ ظَلَمُوا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ اس لحاظ سے آج کوئی شخص مرزا صاحب کے انتقال پر خوشی کرے تو کوئی ایسا قابل ملامت نہیں مگر ہم کو مرزا صاحب کے انتقال پر اسلئے خوشی نہیں بلکہ ایک اور وجہ ہے کہ مرزا صاحب قادیانی نے خاص میرے متعلق ایک اشتہار دیا تھا جو مرزا صاحب اور مجھ میں ... مرزا صاحب کے تمام مشن کے فیصلے کے متعلق کافی ہے گو آج سے پہلے بھی ایکدفعہ اشتہار درج ہو چکا ہے مگر ناظرین کے استحضار کیلئے اسکا ضروری حصہ آج بھی درج کیا جاتا ہے۔ وہو ہذا۔

مولوی ثناء اللہ صاحب کے ساتھ آخری فیصلہ

بخدمت مولوی ثناء اللہ صاحب۔ السلام علی من اتبع الہدیٰ۔ مدت سے آپکے پرچہ اہلحدیث میں میری تکذیب ... کا سلسلہ جاری ہے ہمیشہ مجھے آپ اپنے ... مردود، کذاب، دجال ... مفسد کے نام سے منسوب کرتے ہیں ... کہ یہہ شخص مفتری اور کذاب اور دجال ہے اور اس شخص کا دعویٰ مسیح موعود ہونے کا سراسر افترا ہے ... اگر میں ایسا ہی کذاب اور مفتری ہوں جیسا کہ اکثر اوقات آپ اپنے ہر ایک پرچہ میں مجھے یاد کرتے ہیں تو میں آپکی زندگی میں ہی ہلاک ہو جاؤنگا کیونکہ میں جانتا ہوں کہ مفسد اور کذاب کی بہت عمر نہیں ہوتی اور آخر وہ ذلت اور حسرت کے ساتھ اپنے اشد دشمنوں کی زندگی میں ہی ناکام ہلاک ہو جاتا ہے اور اسکا ہلاک ہونا ہی بہتر ہوتا ہے تا خدا کے بندوں کو تباہ نہ کرے ... خدا سے فیصلہ چاہتا ہے اور میں ...

رسالہ مسلمان شائع ہو چکا ہے جو صاحب نمونہ دیکھنا چاہیں ۱ر کا ٹکٹ برائے محصول بھیجکر منگوالیں۔ منیجر

حقیقت الوحی کے صفحہ ... پر ... اشتہار ... مرزا جی ... ایڈیٹر

ahmadimuslim.de

خدا سے دعا کرتا ہوں کہ اے میرے مالک بصیر و قدیر جو علیم و خبیر ہے جو میرے دل کے حالات سے واقف ہے۔ اگر یہ دعوے مسیح موعود ہونے کا محض میرے نفس کا افترا ہے اور میں تیری نظر میں مفسد اور کذاب ہوں اور دن رات افترا کرنا میرا کام ہے تو اے میرے پیارے مالک میں عاجزی سے تیری جناب میں دعا کرتا ہوں کہ مولوی ثناء اللہ صاحب کی زندگی میں مجھے ہلاک کر اور میری موت سے انکو اور انکی جماعت کو خوش کر دے۔ آمین۔ مگر اے میرے کامل اور صادق خدا اگر مولوی ثناء اللہ ان تہمتوں میں جو مجھ پر لگاتا ہے حق پر نہیں تو میں عاجزی سے تیری جناب میں دعا کرتا ہوں کہ میری زندگی میں ہی ان کو نابود کر × × میں دیکھتا ہوں کہ مولوی ثناء اللہ انہیں تہمتوں کے ذریعہ سے میرے سلسلہ کو نابود کرنا چاہتا ہے اور اس عمارت کو منہدم کرنا چاہتا ہے جو تو نے میرے آقا اور میرے بھیجنے والے اپنے ہاتھ سے بنائی ہے اسلئے اب میں تیرے ہی تقدس اور رحمت کا دامن پکڑ کر تیری جناب میں ملتجی ہوں کہ مجھ میں اور ثناء اللہ میں سچا فیصلہ فرما اور وہ جو تیری نگاہ میں حقیقت میں مفسد اور کذاب ہے اسکو صادق کی زندگی میں ہی دنیا سے اٹھالے یا کسی اور نہایت سخت آفت میں جو موت کے برابر ہو مبتلا کر۔ اے میرے پیارے مالک تو ایسا ہی کر۔ آمین ثم آمین۔ ربنا افتح بیننا وبین قومنا بالحق وانت خیر الفاتحین۔ آمین۔

الراقم عبد اللہ الصمد میرزا غلام احمد مسیح موعود عافاہ اللہ وایدہ

مرقومہ ۱۵ اپریل ۱۹۰۷ء مطابق یکم ربیع الاول ۱۳۲۵ھ

جواب۔ یہ اشتہار مرقومہ مضمون کسی شرح یا حاشیہ کا محتاج نہیں بلکہ اپنا مضمون آپ صاف بتلاتا ہے کہ مرزا صاحب اور ثناء اللہ میں سے جو پہلے مریگا وہ خدا کے نزدیک جھوٹا ہوگا۔ گو اس قاعدہ کو خاکسار نے تسلیم نہ کیا ہو مگر مرزا صاحب پر تو اس اشتہار نے اقبالی ڈگری دی ہے بلکہ آپکا اقرار کردہ اصول ہے۔ بس اس اصول کو مد نظر رکھکر ناظرین کو ۲۶ مئی ۱۹۰۸ء کا واقعہ [illegible] لاہور [illegible] آپ [illegible] ہوا کہ [illegible] اسٹیشن لاہور [illegible] حکیم نور الدین [illegible] مرض اسہال [illegible] ۳ بجے صبح کے مرض لاحق ہوا [illegible] زبان بند ہو گئی۔ دس بجے انتقال ہو گیا۔ معتقدین کی آنکھوں میں اندھیر ہو گیا اور مخالفین کو خوشی ہوئی کیوں نہ ہو جبکہ دنیا کا عام قاعدہ ہی یہ ہے جو عرب کے مشہور شاعر متنبی نے کہا ہے۔

بذا قضت الایام ما بین اہلہا ۔ مصائب قوم عند قوم فوائد

پہلے دنیا میں دستور ہی چلا آیا ہے کہ ایک قوم کی مصیبت دوسری قوم کو فوائد ہوتے ہیں۔ افسوس کہ میں اس روز اعظم گڑھ تھا مگر امرتسر کو ۱۰ اپریل کے سفر میں تھا ورنہ [illegible] کہ جس وقت جنازہ آپکا اسٹیشن امرتسر پر آیا تھا خاکسار بلند آواز سے کہتا کہ:

عاشق کا جنازہ ہے ذرا دھوم سے نکلے

اور آپکے خلیفہ راشد حکیم نور الدین صاحب کو مرزائی کا شعر بمقولہ بالا کہکر پوچھتا کہ مرزا صاحب نے جلدی کیوں کی ابھی تو میں زندہ ہوں پھر وہ کیوں جلد چلے ایسی بھی [illegible] کیا۔ اپنے مسیح اپنے مہدی اپنے کرشن اپنے ابن اللہ اور یہ بے مروتی۔ آہ ۔

قتل عاشق کسی معشوق سے کچھ دور نہ تھا ۔ پر ترے عہد سے پہلے تو یہ دستور نہ تھا

الحمد للہ کہ مرزا صاحب میرے مقابلہ پر اپنے کذب اپنے افترا اپنے دجل غرض اپنے بہ صفات موصوف ہونے پر مہر کر گئے جسکی ابتدا میں انکا شکر ہوں اور اس احسان کے عوض میں ان کے دعا کرتا ہوں کہ ۔

کشتہ ہوا میں جسکا [illegible] اور حشر ۔ خون خود مجھ میں نہ تھا خون کا دعوی کیا

گمان ہو آیا کہ مرزا صاحب کے بے وقت انتقال سے ہمیں یہ گمان ہے کہ بموجب اشتہار مرقومہ آپ کے مشن کی نبوت کو صدمہ پہونچا بلکہ کئی ایک [illegible] بھی ایسے جمع ہو گئے جو فرداً فرداً بھی قادیانی مشن کو صدمہ پہونچا رہے ہیں ۔

منجملہ مسماۃ منکوحہ آسمانی کا نکاح ایک عظیم الشان امر ہے جسکی تفصیل یہ ہے کہ مرزا صاحب کی رشتہ میں ایک لڑکی تھی جسکا والد ہوشیارپور کا رہنے والا تھا آپکے والد کو مرزا صاحب نے [illegible] ہوا [illegible] انکار کر دیا اسپر مرزا صاحب نے انکے باپ کو [illegible] اس لڑکی کو اور کسی جگہ بیاہا یا تو بیوہ ہو کر بھی میرے پاس آ جائیگی چنانچہ [illegible] کرامات الصادقین کے اخیر صفحہ پر لکھا ہے ۔ قال [illegible] بعلہا وابوہا الی ثلث سنۃ من یوم النکاح ثم نردہا الیک بعد موتہما [illegible] خدا نے مجھے بذریعہ الہام کہا ہے کہ اس عورت کا خاوند اور باپ یوم نکاح سے تین سال تک مر جائیں گے اور انکے مرنے کے بعد اس عورت کو ہم تیری طرف پھیر لائینگے ۔ اس پیشگوئی کے متعلق جب کبھی سوال ہوا [illegible] گئے کہ ۔

جاتا ہوں یار سے ہم اور نہ ہوں نصیب جدا ۔ [illegible] اپنا اپنا مقدر جدا نصیب جدا

اطلاع ڈاکٹر عبد الحکیم خان صاحب کا مضمون متعلق حضرت مرزا آیندہ پرچہ میں

اہل قرآن کا شگوفہ

(نامہ نگار از جودھپور)

جمیل المناقب حضرت مولانا ابوالوفا صاحب دامت برکاتہم۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

مولانا آپکے اخبار گہر بار میں علاوہ اور فرق باطلہ کے فرقہ جدیدہ اہل قرآن کی تردید بھی اکثر دیکھتا ہوں جزاکم اللہ احسن الجزاء یا ابا الوفا۔ ۲۵ محرم سنہ حال کی اشاعت میں آپکے نامہ نگار وکیل اسلام کا مضمون بعنوان "اہل قرآن کا شگوفہ" پھوٹ نکلا، دیکھکر عجیب کیفیت معلوم ہوئی نیا تماشا نظر آیا۔ افسوس ان لوگوں نے دین محمدی کو لہو ولعب اطفال بنا کر الاملت احمدی کو کھیل ہی سمجھ لیا جسکے جی میں جو کچھ آتا ہے کہہ بیٹھتا ہے دین اسلام کیا ہوا معاذ اللہ ایک تماشا ہے بیچاری جھکڑالوی اپنی گاتا ہے تو عشی اپنی الاپتا ہے۔ جاننے والے جانتے ہیں کہ انکے تو مغز بالکل مسخ ہوگئے حواس گم ہوگئے یا دماغ کو الٹ دیا اور آنکھیں بند کر لیں اور مصداق اس شعر کے ہوگئے سے

آنکھیں تو کھلی ہیں مگر سوجھتا نہیں

جسکو خدا نہ چاہے کوئی پوچھتا نہیں

اقوال آپکے جکڑالوی صاحب ہداہ اللہ (و فقہ) اللہ کے مقابلہ سے کہ پیدہ خاطر ہوتا چاہیئے۔ جکڑالوی صاحب یا عشی صاحب تو آپکے ہونہار نونہال شاگرد ہیں یا ہوئے تربیت جنہوں نے آپکی تھوڑی ہی تعلیم میں بہتر تربیت حاصل کی ہے اور صرف قیاس میں بیان کی ہے ... کیا ہے ... مولوی عقل ... ہیں آپ کیوں کہیں دین اسلام ہو کر دہ تو آپ ہی سے کہ پیا اب جنہو نگو نے تقلید کے وہ شگوفے چھوڑے ہوں گے آخر نتیجہ وہی تو آپ میں چاہیے کوئی جماعت آپکے علیحدہ بھی ہو کر خوش بیان کرنے لگیں کہ ہم مولوی صاحب سے زیادہ عقیل و فہیم ہو گئے اہل قرآن ہیں لیکن وہ حضرت اس بات کو تسلیم نہیں کرتے وہ نادان تو نادان ہے کہتے ہیں کہ آخر یہ دولت ہمکو ملی کہاں سے اور ہمکو یہ طریق اجتہاد طرز استدلال و اصول فہم قرآن سکھائے کس نے؟ یا مولانا! بقول آپکے انشاء اللہ کے افتراضات جکڑالوی صاحب ہداہ اللہ آپ کے ہی پہلے اہل قرآن ہو نیکا ثبوت ہے کیونکہ فی زمانا اہل قرآن وہ ہے جو حدیث اور ... جو انفاس قدسیہ کلام نبوی پر منہ کھولے بیہودہ تعریفیں کیے معرف بالی بلکہ خلاف خدا خلاف رسول اپنی خواہش سے جو چاہے بولے بقول ائے آفرایت من اتخذ الٰہہ ھواہ اس معنی کر انشاء اللہ صاحب جو پہلے اہل قرآن ہوئے۔ پھر جکڑالوی صاحب لیپٹے ہونہار لائق شاگرد سے کیوں دہ چاہتے ہیں اور کیوں کہیں تمام تمام کرفر کی گوشہ نشین لے رہے ہیں مقبول کئے سے

ابتدائے عشق میں روتا ہے کیا   آگے آگے دیکھیو ہوتا ہے کیا

ابھی ہوا ہی کیا ہے ہوگا تو اب گمراہی خلق خدا کو رہ راست سے ہٹانا گمراہ کرنا آسان سمجھ لیا ہے۔ اے جکڑالوی! تجھے خدائے علام الغیوب کی قسم ہے تھوڑی دیر کے لئے ادہر متوجہ ہو اور جو پوچھا گیا یوں بگوش ہوش سن گیارہ گیارہ مرتبہ اول و آخر درود شریف پڑھ دو بقبلہ بیٹھ اور کم از کم پندرہ منٹ متامل ہو کر ہو کے تو رو ورنہ شکل رونی کی بنا بعد توبہ کے سو مرتبہ استغفار کر یا ستر مرتبہ پڑھ بعد کلمہ شہادت سو مرتبہ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ پڑھ پھر دیکھ تجھے ہادی برحق جادہ ضلالت الحاد کے تیرہ و تاریک گڑھے سے نکالتا ہے یا نہیں پھر تیرا چند جہاں ذاتی انشاء اللہ سب جاتا رہیگا شاہراہ ہدایت پر ایک سیدان وسیع نظر آجائیگا جسمیں ہم تجھے صحابہ کرام تابعین تبع تابعین عظام غرض کل سلف صالحین ائمہ محدثین و مجتہدین رحمۃ اللہ علیہم جمیعین پیروان ملت احمدیہ پیشوایان شریعت محمدیہ تجھے اسی میدان میں با کر و فر شان و شوکت نظر آئینگے اسوقت تجھے اپنی ذلت و ہوان ضلالت و ضلالت کا پورا اندازہ ہوگا کہ تو کہاں اور علمائے امت صلحائے ملت کہاں ع

چہ نسبت خاک را با عالم پاک

آج تو نے محض اپنی فہم کا سہارا لے کے ناسمجھے یہ وسوسہ و سواس خناس جیسا امت محمد حبیب اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو معاذ اللہ گمراہ گمراہ بنایا اور باتباع عزازیل انا خیر منہ کا دم بھرنے لگا۔ کہتا ہے کہ میں مولوی ہوں عالم ہوں صرفی ہوں نحوی ہوں علوم سند اور کو میں نے پانی کیطرح پی لیا ہے علوم جدیدہ و فنون نادرہ سے سینہ میرا لبالب کر بہر دیا گیا ہے عقل کا پتلا ہوں رائے و قیاس کے نام سے دور لیکن افسوس کہ ... نہ ہوں ماہر قرآن ہوں جو سمجھا وجہ بینے پائی کسی نے آجتک نہ پائی جیسے قرآن پر عمل کرنا ہے وہ میرے پاس آئے میں اسے سکھاؤں فہم قرآن کے اصول بتلاؤں۔ جکڑالوی صاحب! خدائے وحدہ لاشریک کی قسم کھا کر کہتا ہوں مجھے تمہاری صورت سے اس وقت تک نفرت و وحشت باقی ہے جو بمقام لاہور تمہاری ضلالت ... تھی اور چند سوالات جنمیں تمہارے ہی اصول کے موافق افتتاح صلوٰۃ کی بابت پوچھے اور تمہارے باوجود دعوے علمی کے آئیں بائیں شائیں کرکر ٹالدیئے تھے اور ذلت و خواری کے ساتھ چارپائی پر پڑے پڑے بغلیں جھانکنے لگے تھے اے جکڑالوی! خدا سے ڈر ذرا انصاف کر جن صوفیوں محدثوں کا تو خادم بنا ہے اور جن کی کتابوں کو لیتے آپ کو علما میں شمار کرتا ہے تجھے خدا کی قسم ہے سچ بتلا کیا انہوں نے بانی مبانی اور موجد علوم ہو کر بھی قرآن کو نہ سمجھا اب

ahmadimuslim.de

تونے سمجھا کیا انکا طرز عمل یہی تہا جو تیرا ہے کیا صرف و نحو کا جاننا دو سطر عربی عبارت کا صحیح پڑھ لینا سو قوف علیہ مردودیت مقبولیت کا ہے ہرگز نہیں بہت سے منطقی فلسفی دہریہ قدریہ روافض خوارج وغیرہ جملہ فرق باطلہ جنہوں نے بمقابلہ نصوص قطعیہ اپنی قیاس لگائی عقل سلیم ہے کام نلیا راندہ درگاہ ہوئے گویا خط مردودی انکی پیشانی پر روز اول سے کہینچ چکا تہا انکے دعاوی باطلہ علوم وفنون بیکار ہوئے آخر شیطان اپنے استاد و معلم ملکوت ہی کو دیکھ مقابلہ بالنص قطعی اپنی رائے فاسد کو مقدم کیا اور انا خیر منہ کہا قیامت تک مردود و مطرود ہوا ؎

اول آنکس کہ قیاس کہا نمود

پیشتر از وار خدا ابلیس بود

سچ بتلا اس طرز عمل میں تیرا پیشوا کون ہے یہہ علم تونے کس سے سیکہا یہہ تو ظاہر ہے کہ قرآن سے آجتک لاینحل کسی مدعا کو ثابت نہیں کر سکا اور جو سرمایہ تہا عمل چکا اور انشاء اللہ عنقریب کہلا جاتا ہے۔ جم غفیر جمیع کثیر امت محمدیہ کو بہی تیرا ہم مشرب ہم عقیدہ نہیں گذرا اور جن لوگوں نے تجہہ پر اعتماد کر رہا ہوگا کہا گیا ہے وہ عجب مصیبت اور غضب کی بلا میں سرگردان اور ڈانواں ڈول ہیں ادہر کے نہ ادہر کے مُذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ لَا إِلَىٰ هٰؤُلَاءِ وَلَا إِلَىٰ هٰؤُلَاءِ کے مصداق ہو رہے ہیں اللہ سبحانہ تعالیٰ ان غریبوں پر رحم فرماوے جنہوں نے سادہ لوحی سے شاہراہ مقصود کو چہوڑ کر گرداب بلا میں پہنس گئے ہیں اور حیرت زدہ ہوکر رونگٹان شریعت کا منہ تک رہے ہیں۔ اے چکڑالوی خدا سے خوف کر حیا کر اگر عمل بالقرآن تمہارا سچا ہے تو دیکہہ قرآن کریم اپنے مخالف سے طالب دلیل ہے اِيْتُوْنِيْ بِكِتَابٍ مِّنْ قَبْلِ هٰذَا أَوْ أَثَارَةٍ مِّنْ عِلْمٍ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِيْنَ تیرے طرز عمل کا پتہ قرآن کریم سے تو نہیں لگا جا اس سے پہلے کی کوئی کتاب ہے دکہلا یا کوئی نشان علمی لے آیا جس سے تو یہہ بات ثابت کر سکے کہ کتاب آسمانی میں فہمائش رسول کی کوئی حاجت نہیں جسکے جی میں جو کچہہ آوے وہی مراد الٰہی قرار پاوے یا یہہ ثابت کر سکے کہ کتاب آسمانی جس پیغمبر اولوالعزم پر نازل ہو معاذ اللہ معاذ اللہ وہ مراد الٰہی کو سمجہہ سکتا ہے نہ انکے یار و اصحاب نے انکے دیکہے والے نہ کوئی اور بلکہ چودہویں صدی میں ایک مرد کم مفلوج متوطن پنجاب ڈیڑہ اینٹ کی مسجد قائم کرے اور وہ سمجہے۔ العظمۃ للہ بارگاہ الٰہی میں اور یہہ اندہیر توبہ کر توبہ کر خدا سے ڈر دیکہہ وہی معاملہ بہت جلد اور دیکہتی آنکہوں پیش آگیا جسکا میں نے بیچ لاہور میں عند الملاقات ذکر کیا تہا کہ عمل بالقرآن کا اگر یہی طریقہ صحیح ہے جسپر

تونے اعتماد کر لیا ہے تو ہر شخص آئیوالا ایک نئی اپج نکالیگا اور ڈیڑہ اینٹ کی جدی قائم کریگا۔

ادائے صلوٰۃ کا تونے ایک نیا ڈہنگ نکالا ہے جو سب سے نرالا اور علیحدہ ہے طریق قدیم کو غلط اور غیر صحیح بتلایا ہے ؎

عجب ہے زمانے میں یہہ بزدی

بدی نیکی ہوگئی اور نیکی بدی

جنکو تو غلطی پر اور انکے طریق صلوٰۃ کو غیر صحیح خلاف مرضی مولیٰ بتلاتا ہے انکے پاس دلائل میں شواہد احادیث و فقہ کے ذخائر موجود ہیں پہر عمل جمیع امت اور مقبولیت عام انوار و برکات مزید براں تیرے پاس بجز قیاس اور وہ بہی ایجاد بندہ از ہمہ گندہ تیرا منگہڑت خانگی قیاس وقیاس نرسی لاحول ولا قوۃ تونے اپنی کہی وہ نے اپنی کہی دیکہہ وہی معاملہ پیش آیا کہ منشی بے بدل انشاء اللہ تجہ سے مخالف اور مد مقابل ہوئے۔

ہم دعا کرتے ہیں کہ خداوند کریم رحیم اپنا کرم و رحم فرماوے اور منشی انشاء اللہ صاحب کی اس تفریق کو درست لاوے گو اسوقت یہہ تفریق پہلو وہی لئے ہوئے ہو لیکن کیا عجب کہ یک بیک کا یا پلٹ ہو جاوے اور یہی تفریق باعث ہدایت ٹہیرے اور ہمارے برادران گم گشتگان تیہ ضلالت کی رہبر بنے کہ اس تفریق سے انکو نقائص وعیوب اپنے ایجاد جدید کے نظر آنے لگیں اسطرح کہ کبہی وہ اپنے پیر بے پیر کو دیکہیں اور کبہی آپ اپنے میں نظر کریں اور سمجہیں کہ پیر جی تک بے بہرہ ہیں اور بے پیکی اڑاتے ہیں بلکہ عنقریب خود ہی اوڑا چاہتے ہیں۔ وہ تو ہر طرح منفعل ہو چکے اور کسی طرح قابل امامت نہیں ہیں تاکہ مذہب جدید کی بابت تسلی اور اطمینان نہیں کر سکتے معلوم شد کہ بے دلیل ہے سست و بے بنیاد ہے۔ پہر اپنی حالت میں غور کریں کہ جب مولوی عبد اللہ بانی مذہب جدید چودہویں صدی کا مدعی عمل بالقرآن ہماری تسلی نہیں کر سکا ہم لوگ کہ اسکے بہکائے ہوئے اور بے علم ہیں اپنے معتقدین اور چہوٹ بہیوں کی کہاں تک تسلی کر سکینگے پہر شاہراہ شریعت کو کس لئے چہوڑے اور جم غفیر جمع کثیر امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے کیوں علیحدہ ہوں اور آئے دن کیوں نئی مصیبت میں گرفتار ہو جیتے خدا کرے ایسا ہی ہو آمین آمین یارب العالمین رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ؂

میں آپکو اور ناظرین کو ایک ۔۔۔ اور مزہ لطف قصہ سناؤں اور چکڑالوی صاحب کی لیاقت کا سین دکہاؤں۔ بماہ شعبان گذشتہ اتفاقاً قصبہ کو سفر لاہور و امرتسر

میں آگیا لاہور پہونچنے پر جی میں آیا کہ منجملہ عجائبات عالم کے چکڑالوی جی کی صورت شریف بھی دیکھئے اور موقع ہو تو کلمۃ الخیر کہئے شاید اُسے خوف خدا آئے اور بہ تنزل ہی میں مشرف ہوئے بعد جستجو کے بسیار جا پہونچا وقت نماز عصر کا تھا اذان شاید پہلے ہو چکی میرے سامنے نہیں ہوئی۔ ایک ہمرہ بیکی کر بیٹھا ئیل نمودار ہوئے اور اولاً بندہ کو اجنبی دیکھکر صاف بھی فرمانے لگے کہ مذہبیان نے دہابیان نے جو نماز نکالی ہے سب خبط ہے ہماری نماز دیکھو ایسے سے کیا دکھاؤ تمہاری نماز چنانچہ اُنہوں نے دکھائی اور مینے بچشم خود دیکھی مسجد کیلئے خود ریشائیل ہمرنے ایک نام سے میں واقف نہیں، لاکر چٹائی ڈالدی اور اشارہ طرف بیٹھنے کے کیا اور خود پیش امام بنکر نماز پڑھائی نمازی صرف پانچ چھ اشخاص تا نخص تھے حضرت مولانا میں پہچ ہے اور بقسم کہتا ہون کہ سب کی شکلیں ایسی بہیانک اور ایسے نور معلوم ہوتی تہیں جیسے نباش کی اور مردون کے کفن چھینتا ہو یہ نمونہ ہے ان ایماندار ایک شخص چکڑالوی جی کی چارپائی پر لیٹا ہوا تہا جو کہ انعدکریہ المنظر بدنما شکل تہا اس سے مین نے پوچھا تم نماز نہیں پڑھتے فرمایا کہ مین پڑھ چکا ہون۔ کہان سے آئے ہو وزیرہ اسمٰعیل خان سے کیا نام ہے؟ محمد بخش اب سنئے پہلے تو بیٹھے سے چکڑالوی جی کی نماز شروع ہوگئی اسے ایہام الصنعہ پا بستہ ہے نہ گوش کو چہا اور دعائے تکبیر اللہ اکبر کہنے کے ما یدعون من دونہٖ حنفاً الباطل و ان اللہ ھو العلی الکبیر پڑھا بوقت رکوع چکڑالوی جی شاید علوم ہین جہکتے سکے تو درد انحنا کے ساتھ رکوع کیا ایک مرید پر ہاتھ رکہا جو خاص اسی مصرف کا ہے اختتام نماز پر چکڑالوی جی چارپائی پر لیٹ گئے جکو دیکھ کر زبان واجب الاذعان حضور سرور عالم صلے اللہ علیہ وسلم یاد آیا۔ الا یوشک رجل شبعان علی اریکتہ یقول علیکم بھذا القرآن الحدیث بندہ نے سفہاء الاحلام جہلا موجودین کی نکواس سمجھنے کی غرض زبان فارسی میں سوال پیش کیا چکڑالوی جی مقدول دیکھ کر بہوت سا گئے ہوئے اور یون ارشاد فرمایا کہ اردو میں گفتگو کرو ایسی ہی باتین غرض یہ معلوم ہوا کہ زبان فارسی معمولی بھی چکڑالوی جی کو نہیں آتی مجبوراً مجھے سلسلہ گفتگو زبان اردو میں کرنا پڑا جسکو بصورت سوال وجواب بغرض ملاحظہ ناظرین عموماً اور مریدین چکڑالوی جی کے خصوصاً درج ذیل کرتا ہون۔

ایک مسافر پردیسی اور چکڑالوی جی میں مباحثہ

مس آپ نے جو طریق ادائے صلوٰۃ کا مجہکو دکھایا ہے اور نیز [illegible] [illegible] ایک [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

بجائے اللہ اکبر کہنے کے آیت ما یدعون من دونہ الباطل و ان اللہ ھو العلی الکبیر پڑھا ہے کونسی آیت قرآنی میں ہے مفصل وشرح بیان فرمائیے جو لوگ دریافت کرینگے آپکی جانب سے میں انکو جواب دونگا اور انہیں ہر طرح سمجھا دونگا مین ایک مسافر دور دراز ملک کے رہنے والا پردیسی ہون مجھے آیت ضرور بتلائیے۔

جواب فصل لربک وانحر۔ چکڑالوی! خدا لگتی کہنا اور خدا سے ڈرنا کیا میرے سوال کا جواب ہوگیا کیا تم نے اندازہ کرلیا کہ ایسے لیاقت پر تمہیں منزل مقصود تک پہونچا دیگا۔ مسافر اپنے عرض کیا کہ وانحر کے معنے کان پکڑ چکڑالوی انہیں دو تکبر کے معنے اونٹ ذبح کر مسافر! پہر آپ کو ہر نماز کیوقت ایک اونٹ ذبح کرنا چاہئے آپ عامل قرآن ہین اور یہ نص قرآن ہے چکڑالوی جی۔ یہ جثہ ہمارا اونٹ ہے۔ مسافر گر یہ جثہ آپکا اونٹ ہے تو پہر اس اونٹ کو ذبح کر دینا چاہئے۔ چکڑالوی۔ مراد ذبح حقیقی نہیں بلکہ مجازی ہے یعنے اس جثہ کو عبادت مین لگانا اُس کا ذبح کرنا ہے۔ مسافر بلا کسی قرینہ صارفہ کے عدول معنے حقیقی سے کرنا اور بیدلیل محض اپنے قیاسی معنے لگانے پہر دعوی عمل بالقرآن کیونکر راست آوے آپ وہی آیت بتلائیے جس سے یہ ثابت ہو کہ یہان مراد جثہ کو عبادت مین لگانا ہے جبکہ بقیمت آپکے یہان مراد معنے حقیقی نہیں بلکہ مجازی مراد ہین۔ آیت وتفصیلا لکل شئی کا یہ مطلب ہے کہ ہر ایک جزئی قرآن مجید مین مفصل موجود ہے حدیث رسول کی ضرورت نہیں پہر آپ ہکو کسی مفصل آیت سے ثابت کیجئے ورنہ آپ نے اپنی مراد نکالی دوسرے نے اپنی تمہارے نزدیک جب فہمید قرآن مین رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم تک دخل نہیں پہر آپنے دخل در معقولات کیون کیا اور منشاء الٰہی کس طرح سمجھ لیا۔

چکڑالوی صاحب۔ ایک حدیث سے ساری ترکیب مجموعی طور سے وہ بھی نہیں بتلا سکتے۔

مسافر غلط بلکہ اغلاط اور سفیہہ ہیچ ہے کہ ترتیب الصلوٰۃ بکلہا ابواب منقسم ہین جن مین کل ترتیب من اولہا الی آخرہ احادیث طویلہ مین مندرج ہین چنانچہ کتب اسلامیہ مالا مال مین دو مسلمان کہ مجموعی ترتیب صلوٰۃ ایک روایت حدیث سے ثابت نہیں بلکہ دو چار دس پانچ یا زیادہ احادیث سے جو لوگ مجموعی ترتیب صلوٰۃ کو ثابت کرتے ہین تاہم انہون نے احادیث نبویہ سے ثابت تو کین۔ آپکے پاس کیا دلیل ہے ذرا ملاحظہ فرمائیے آپ نے کسی ایک مسئلہ ایجادی کو آیۃ قرآنی سے ثابت نہیں کیا نہ طریق [illegible]

آیت سے ثابت کیجئے برسبیل تنزل کہتا ہوں کہ آپ بیچ کئی آیات قرآنی سے ثابت کر دیجئے خاصکر پہلے اس سوال کو حل فرمائیے جو میں نے افتتاح صلوٰۃ کی بابت پیش کیا ہے جواب میں مفصل آیۂ قرآنی ہو آپکی مراد نہیں مانی جاتی جب آپکے نزدیک دفاتر احادیث نبویہ کچھ نہیں کتب فقہیہ کوئی چیز نہیں تو قرآن کریم میں اور آپکے فہم آپکی مراد وہ بھی انکو ہی سلفاً و خلفاً سب نے زائل کیا ہے (دیکھو ولدالزنا) اصل سوال کا جواب چھوڑ کر تم نے نماز میں کلام بشر کو ملا لیا ہے اور ادعیہ مسنونہ غیر قرآنی نماز میں پڑھتے ہو۔ مسافر نماز میں جسقدر ادعیہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تعلیم فرمائیں وہ سب ماخوذ از قرآن بموجب منشائے الٰہی کے ہیں آیۂ وَمَا يَنطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ شاہد عدل ہے۔ اس اثنا میں ایک شخص جسنے انکی ضیافت کی تھی بلانے آگیا۔ میں نے رخصت کی ٹھیرائی۔ اور جلد ہی یہ بندہ بھی رخصت ہوا۔

حساب غریب فنڈ

بقایا ۔۱۲

مولوی علی اصغر صاحب دانا پوری

عہ (رسائل)

مولوی عبدالکریم صاحب شادیوال ۸ر (رسائل)

مولا بخش رنگریز سمبڑیال ۸ر (رسائل)

منشی ابو حمید محمد حیات ظفروال عہ (رسائل)

عنایت اللہ صاحب آہنگر جیو ضلع بلند شہر ۸ر (رسائل)

میاں قمر الدین ٹیلر ماسٹر جہلم ۔۱۲

فنڈ غلی فنڈ ۔ ہ

کل میزان سمہ

دو اخبار بنام مولوی عبدالکریم صاحب شادیوال اور مولوی علی اصغر صاحب دانا پور جاری کئے گئے۔ باقی ھار اصحاب کرم توجہ فرماویں۔ واسب

درخواستیں

درخواست نمبر ۹۰ ۔ عبداللہ وجاہت احمد پور شرقیہ

درخواست نمبر ۹۱ ۔ مولا بخش رنگریز سمبڑیال ضلع سیالکوٹ۔

درخواست نمبر ۹۲ غلام مرد منٹگمری محلہ حیدری۔

درخواست نمبر ۹۳ ۔ محمد حسین امام مسجد سادوکی ضلع گجرات پنجاب

درخواست نمبر ۹۴ ۔ مولوی عبدالاحد ساکن موضع پوہوی ڈاکخانہ [illegible]

درخواست نمبر ۹۵ عبدالرحیم طالب علم ظفروال ضلع سیالکوٹ۔

درخواست نمبر ۹۶ عبدالرحمن طالب علم مظفر پور پختہ سرائے مطب حکیم اسمعیل خان صاحب۔

درخواست نمبر ۹۷ مغل بیگ ولد قمر بیگ مقام پوسٹ اکانگاؤں ضلع وارڈا

درخواست نمبر ۹۸ رجب علی طالب علم تھرڈ مڈل کلاس گورنمنٹ ہائی سکول سیالکوٹ۔ درخواست ۹۹ ۔ میاں عنایت اللہ حنفی امام مسجد کولو وال ڈاکخانہ گجرات۔

درخواست نمبر ۱۰۰ یسین احمد ولد مولوی محمد زکی امروہہ ضلع مرادآباد محلہ مدیا سرائے کلاں

درخواست نمبر ۱۰۱ فقیر محمد موضع ڈنڈن اوٹ ڈاکخانہ گوہڈ پچے تحصیل احمد پور شرقیہ ریاست بہاولپور۔

درخواست نمبر ۱۰۲ محب اللہ از ملتان شہر بیرون پاک دروازہ محلہ قصاب پورہ

درخواست نمبر ۱۰۳ مولوی محمد عالم شہر قصبہ ڈاکخانہ میہڑ ضلع لاڑکانہ سندھ

درخواست نمبر ۱۰۴ عیسیٰ حسن خان والا تحصیل قصور ضلع لاہور۔

درخواست نمبر ۱۰۵ محمد صدیق احمد پور ڈیرہ غازیخان۔

درخواست نمبر ۱۰۶ مولوی محمد عالم ریلوے سٹیشن دینہ۔

مرزائیو! جلدی توبہ کرو

مرزا قادیانی فرعون ثانی ● الفرار از ماں شرپاکہ الربانی
بخت بود ازلی بائیس ہمہ رعونت ● ذخیرۂ شیطانی ...
افسوس کہ مرزا صاحب کی شقاوت ازلی نے ان کو شل [illegible]
میں مرتے ہی [illegible] مرزا صاحب کی پیشگوئیاں [illegible]
کبھی یاد نہیں کہ انکی پوری ہوئی ہو [illegible] تائید کی
اور [illegible] ہر کیف کبھی جو وقت موت پر ہی رہ گیا ہو
ہے اور [illegible] کے نقش ہیں ۔ [illegible] دعاوی
سے کنارہ کشی ہوئی اب مرزا کے جھوٹا ہونے میں کیا شک ہو سکتا ہے کہ خدا نے ابو جہل
ہندو کو جو دنیا میں کسی نبی کا منکر نہیں انکو مرنے کی بھی خبر دی ۔ ورنہ گذشتہ ۲۰ سال کہ عرصہ میں
کوئی نیک نہاد ہی [illegible] زبان پر نہ لا سکا ۔ [illegible] نزول
مسیح اور حدیث مہدی [illegible] نہیں ہوا ۔ اور یوں تو مرزا صاحب بھی مہدی کاذب اور نبوت
[illegible] ایک [illegible] دنیا کو اکثر حصوں میں بموجب حدیث شریف
بچے ہیں [illegible] عبرت حاصل کرو اور [illegible] مرزائیو!

قادیانی کی یادگار

مرزا احمد صاحب

دفتر اہلحدیث میں مرزا صاحب کی یادگار قائم کرنیکے لئے یہ تجویز ہوا ہے کہ آپکی سوانح عمری لکھی جائے جو چودھویں صدی کا مسیح اخیر جون تک چھپ کر ہدیہ دیجائیگی۔ اور رسالہ الہامات مرزا بجائے ۵ کے ۳ کو دیا جائیگا جلسہ دونوں کا علاوہ ۔ امید ہے ناظرین اس تجویز سے فائدہ اٹھائیں گے ●

منیجر اہلحدیث

ahmadiyya-muslim.de

فتاویٰ

س نمبر ۱۶۲ :- ماہ رمضان المبارک میں سحری کس وقت کرنی چاہیئے - خاص وقت سحری کا کرنا مقرر ہے؟ جو لوگ کہ رات سے دو یا تین بجے سحری کر لیتے اور خوب قرار سے کر کھانا کھاتے ہیں شرعاً انکی سحری درست سمجھی جائیگی؟ یا نہیں؟ (عبدالرؤف فنانہ پر اکنی)

ج نمبر ۱۶۲ - قرآن مجید میں سحری کا وقت صبح کی دھاری نکلنے تک ہے حدیث شریف میں آتا ہے کہ صحابہ کرام اور خود جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم سحری قریب صبح کے کھایا کرتے تھے پس سنت تو یہی ہے لیکن اگر کوئی اس سے پہلے کھالے تو سحری ہو جائیگی مگر خلاف سنت +

س نمبر ۱۶۳ - روزہ کی حالت میں بدن میں عطر ملنا - آنکھوں میں سرمہ دینا - حجامت بنوانا - فصد کھلوانا اور پچھنے لگوانا جائز ہے یا نہیں؟ (م)

ج نمبر ۱۶۳ - روزہ کی حالت میں عطر ملنا - سرمہ لگانا - بالوں کی حجامت بنوانا تو بلا کراہت جائز ہے - لیکن فصد کرانا یا پچھنے لگوانا بخوف ضعف ناپسند +

س نمبر ۱۶۴ - نماز تراویح واجب ہے یا سنت؟ اور تراویح کس وقت پڑھنی چاہیئے نماز عشاء ، وتر اور تراویح کا وقت ایک ہی ہے یا تقدیم و تاخیر کے ساتھ - نماز تراویح کی در اصل کتنی رکعتیں ہیں؟ اور نماز وتر باجماعت ادا کرنی چاہیئے یا فرداً فرداً پڑھنی چاہیئے؟ (م)

ج نمبر ۱۶۴ - نماز تراویح سنت مؤکدہ ہے واجب نہیں - وقت اسکا نماز عشاء کے بعد ہے - مگر تہجد کے وقت پڑھے تو اچھا ہے - نماز تراویح اصل آٹھ رکعتیں مع وتر [illegible]

س نمبر ۱۶۵ - لیلۃ القدر ماہ صیام کی کونسی تاریخ میں آتی ہے اور اس رات کو کیا کیا فضائل ہیں اور اس رات کو کیا شغل کرنا چاہیئے؟ (م)

ج نمبر ۱۶۵ - شب قدر کی روایات میں ستائیسویں شب کی نسبت گمان غالب ہے فضائل اس رات کے یہ ہیں کہ اس میں عبادت کرنے کا زیادہ ثواب ہے خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَھْرٍ اس رات میں بموجب روایت حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا یہ دعا پڑھنی چاہئے اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّی

س نمبر ۱۶۶ - اس دیار دکن میں دستور ہے کہ ماہ رمضان شریف کی ستائیسویں شب کو مسجدیں فرش فروش مکلف ، شیشہ آلات - قندیل و جھاڑ و فانوس اور جھنڈیوں وغیرہ سے خوب آراستہ و پیراستہ کی جاتی ہیں اور روشنی وغیرہ بہت کثرت سے ہوتی ہے اور مصلیان مسجد و دیگر چند اشخاص قرآن مجید کے مختلف سورہ کو خوش الحانی کے ساتھ پڑھتے ہیں جس پیچھے حافظ جی و پیش امام صاحب تو قدرتاً کر سورہ اناّ انزلنا کو سورہ فاتحہ و پنج آیت پڑھتے ہیں جبکہ حاضرین محفل مؤدب - سر جھکائے ہوئے آمین آمین کہتے جاتے ہیں - بعد الفراغ فاتحہ خوانی شیرینی - بتاشے - نخود - نمک - سیاہ و اجوائن وغیرہ سے بطور تبرک ایک بڑا حصہ حافظ جی و پیش امام صاحب کو نذر کیا جاتا ہے - نیاں بعد اس تبرک کے حصے حاضرین مسجد سے سب کو تقسیم کئے جاتے ہیں - یہ کام بہت ہی ثواب کا اور بمنزلہ فرض و واجب سمجھا جاتا ہے پس یہ فعل شرعاً ثواب ہے یا فضول و بدعت؟ (م)

ج نمبر ۱۶۶ - شب قدر میں عبادت و دعا کرنے کا حکم ہے مگر امور مذکورہ کا ثبوت شرع میں و طبقہ اول میں نہیں ملتا - گو انکی نیت نیک ہو تاہم خلاف سنت ہیں -

س نمبر ۱۶۷ - ماہ رمضان المبارک کے آخری جمعہ کو بعد ادائے نماز جمعہ دو رکعت نماز قضاء عمری باجماعت ادا کی جاتی ہے اور اس فعل کو باعث حصول ثواب عظیم سمجھا جاتا ہے - اور دعوے کیا جاتا ہے کہ اس نماز کے ادا کرنے سے تمام عمر کی قضا نمازیں ہو جاتی ہیں - اس نماز کے ثبوت اور جواز میں ہماری ملک بہار کے ایک مولوی صاحب نے ایک رسالہ [illegible] لکھا ہے اور اس نماز کے ادا کرنے پر بہت زور دیا ہے اور اہل کابل و پشاور کے تعامل کو دلیل گردانا ہے پس اس نماز قضاء عمری کا پڑھنا کیسا ہے؟

ج نمبر ۱۶۷ - یہ دو رکعت بالکل فضول اور باعث گمراہی ہیں کیونکہ لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ ہماری تمام گناہ ، قضا عمری سے مٹ جائینگے تو پھر کل نماز کو جواب دے بیٹھتے ہیں اہل کابل اور پشاور کا فعل شریعت میں سند نہیں ہے - افسوس ہے جو لوگ اہل کابل اور پشاور کے فعل کو سند کہتے ہیں ان کے امام (ابو حنیفہ صاحب) تو مکہ اور مدینہ والوں کو [illegible]

س نمبر ۱۶۸ - صدقہ فطر کی اصلی مقدار کیا ہے؟ اور زمانہ حال کے مروجہ سیر سے فی کس کتنے سیر فطرہ دینا چاہیئے؟ ایک گھر میں جتنے آدمی ہوں انھوں کی طرف سے ایک ہی فطرہ دینا چاہیئے یا ایک ایک کی جانب سے الگ الگ؟ اطفال خورد سال کی جانب سے بھی فطرہ دینا چاہیئے یا وہ معاف ہیں؟ (م)

ج نمبر ۱۶۸ - صدقہ فطر کی مقدار انگریزی حساب سے اڑھائی سیر ہے جو ہر ایک متنفس کی طرف سے چھوٹا ہو یا بڑا دینا چاہیئے - ان لوگوں کے زمانے میں بعض نصف صاع (سوا سیر) کا فتویٰ دیتے تھے جن پر ابو سعید [illegible] غالباً صحیح ہے + (باقی دارد)

انتخاب الاخبار

پنجاب یونیورسٹی کے امتحان ایل ایل بی (وکالت) میں ۲۶ میں سے ۲ پاس ہوئے ہیں لیکن ابتدائی درجہ کا نتیجہ اتنا بُرا نہ تھا۔

پنجاب میں ہفتہ مختتمہ ۲۳ مئی کو طاعون سے کل ۱۰۹۹ اموات حسب ذیل اضلاع میں ہوئیں۔ رہتک ۳۰۔ گوڑگانوہ ۹۴ کرنال ۷۰۔ دہلی ۴۳۔ انبالہ ۱۶۔ ہوشیارپور ۴۴۔ جالندھر ۲۔ لدھیانہ ۲۲۶۔ فیروزپور ۱۱۵۔ منٹگمری ۱۲۔ لاہور ۲۴۔ گورداسپور ۹ سیالکوٹ ۶۔ گوجرانوالہ ۱۰۔ شاہپور ۴۔ جہلم ۲۔ راولپنڈی ۳۔ اٹک ۱۰۔ جھنگ ۲۰۔ لائلپور ۲۰۔ ریاست پٹیالہ ۱۰۔ جنیند ۶۔ پچھلے سال کے اسی ہفتہ میں ۵۴۲۹۳۱ واقعہ ہوئی تھیں۔ دگنا یا چار سو واں حصہ بلکہ اس سے بھی کم رہ گیا خدا اپنے بندوں پر رحم فرماوے۔

حجاز ریلوے کی نسبت سول اینڈ ملٹری گزٹ اخبار میں لکھا ہے کہ شمال مدینہ میں تکمیل ریلوے لائن میں صرف ایک سو کیلو میٹر کی مسافت باقی ہے جس پر دو کیلو میٹر روزانہ کی اوسط سے پٹری کا کام مکمل کیا جا رہا ہے۔ مکہ اور اس کے نواح عرفات میں جہاں حجاج بعض مراسم ادا کرنے کی غرض سے جاتے ہیں۔ شہری لائن بچھائی جائیگی۔ تاکہ ریلوے ایام حج میں آسانی سے ہزارہا حجاج کو وہاں تک پہنچا سکے۔ تعمیر لائن کے متعلق بدوؤں کے کسی تازہ ہنگامہ کی خبر موصول نہیں ہوئی۔ نیم سرکاری طور پر ظاہر کیا گیا ہے کہ سلطان المعظم اپنے عزیز فرزند پرنس برہان الدین کو مدینہ منورہ تک ریلوے لائن کے مراسم افتتاح ادا کرنے کے لئے روانہ فرماوینگے۔ مراسم مذکورہ ۱۳ اگست ۱۹۰۸ء کو ادا ہونگے۔ مدینہ منورہ سے مکہ معظمہ تک ۲۸۰ میل مسافت کی لائن غالباً آخر ۱۹۱۰ء تک تیار ہو جائیگی۔ یہ افواہ ہے کہ اس سیکشن (مدینہ تا مکہ) کی تکمیل پر لائن کا کام ختم نہ ہوگا بلکہ جنوب میں صنعا و عدن تک اس کا سلسلہ بڑھایا جائیگا۔ لیکن [illegible] مدینہ اور مکہ سے لائن کی شاخیں جدہ ینبوع اور [illegible] پہونچائی جائینگی۔

مرزا قادیانی کی وفات پر امرتسر میں ایک جلسہ ہوا جس میں شیخ عبدالعزیز صاحب سوداگر [illegible] حکیم محمد الدین صاحب اور مولانا ابوالوفا ثناء اللہ صاحب نے تقریریں کیں۔ مولانا ابوالوفا کی تقریر سب مطالب پر جامع تھی۔ آپ نے مرزا کی گویا مختصر سی سوانح عمری بیان کر دی۔

ملا محمد بخش لاہوری لکھتے ہیں کہ ہم کو مخالفت مرزا قادیانی کے لحاظ سے [illegible] خادم اسلام کا لقب دیا اور [illegible] شاہ صاحب نے خلعت فاخرہ [illegible] اور ایک قطعہ انعام بھی دیا۔ (جزاہ اللہ)

ہندوستان کے ہر قوم کے اخبارات مرزا قادیانی کی موت کے بعد [illegible] ہیں۔ افسوس مرزا صاحب کا آخری الہام بھی جھوٹا ہوا کہ تمام دنیا میں میری قبولیت ہوگی۔

جناب خلیفہ شاہ محمد صاحب جالندھری کا ۱۲ سالہ لڑکا فوت ہو گیا۔ خلیفہ صاحب ناظرین سے جنازہ غائب اور دعا کی درخواست کرتے ہیں۔ اللھم اجعلہ لہ شافعا ومشفعا۔

ملا ہدایت الرسول مشہور مفسد نے آجکل جیت پور (کاٹھیاواڑ) میں اودھم مچا رکھی ہے۔ وہاں کے لوگوں نے آپ پر دعویٰ دائر کر دیا ہے (خدا ایسے واعظوں کو یورپ کی سیر کراوے تو ہندی ان کے وبال سے چھوٹ جائیں)۔

ہز ہائینس نظام دکن نے ہندوستان کے قحط فنڈ میں ایک لاکھ روپیہ کا گرانبہا چندہ عطا کیا۔ (جزاہ اللہ)

سکیت کے راجہ صاحب فوت ہو گئے ان کے ولی عہد گدی نشین ہونگے۔

لدھیانہ سے قصور تک براہ رہت ریلوے لائن بنائی جائیگی۔ سدرن پنجاب ریلوے کمپنی نے اس جدید لائن کے بنانے کے لئے ۱½ کروڑ روپے لندن میں قرض لئے ہیں۔

لکھنؤ میں گذشتہ ہفتہ شیعوں اور سنیوں میں مجلس میلاد اور مرثیہ خوانی پر تنازعہ ہو کر خوب لٹھ بازی ہوئی۔ ایک شیعہ ضربات لاٹھی سے مر گیا۔ طرفین کے بہت سے آدمی مضروب ہوئے۔ پولیس نے بہت سے فسادیوں کو گرفتار کر لیا (مسلمانوں کے سر سے ادبار کا دیو ابھی اترا نہیں۔ اے کمبخت لکھنؤ! تو اس سے بھی زیادہ قعر ذلت میں گرا چاہتا ہے؟)

چین اور جاپان میں مقام چن تاؤ کی بابت پھر تنازعہ ہو گیا۔ چینی اس مقام کو اپنا علاقہ بتلاتے ہیں اور جاپانی اسکو کوریا کے علاقہ میں سمجھتے ہیں۔

چن تاؤ کے باشندوں پر جاپانیوں نے ٹیکس لگا دیا اسلئے چینیوں نے اپنی ۵۰۰ فوج کیرین سے چن تاؤ پر دخل کرنے کے لئے روانہ کی ہے۔

برٹش پارلیمنٹ میں مہم ہندی کی بابت پوچھا گیا۔ جواب ملا کہ سرکوبی کا کام قریب الاختتام ہے نائب وزیر ہند نے کہا کہ ہم کی فوجیں سبق دیکر بہت جلدی واپس آئینگی زیادہ نہیں ٹھیرینگی۔ آپ نے یہ بھی کہا کہ [illegible] لوگ علاقوں کے بھڑکانے سے سرکش ہوئے ورنہ کوئی شکایت نہ تھی۔ مسٹر [illegible] نے کہا کہ ہماری فوجیں دشمن کی فصلیں کیوں لوٹتی ہیں کیا یہ سراسر وحشی پن نہیں۔ جواب ملا ان سے وہی سلوک کرتے ہیں جو [illegible] ۔ باقی باتوں کا جواب نہیں دیا گیا ہے۔

بنگلور کے [illegible] لوگوں پر بہت خوف طاری ہو گیا [illegible] ہے۔

برائے محصول بھیجکر منگوالیں۔

[illegible] ایڈیٹر

ahmadimuslim.de

6 JUL 08

فہرست کتب موجودہ مطبع اہلحدیث امرتسر

تفسیر ثنائی

پوری کیفیت اس تفسیر کی تو اسکے پڑھنے سے معلوم ہو سکتی ہے۔ یہ تفسیر ہندوستان کے مختلف حصص میں قبولیت کی نظر سے دیکھی گئی ہے۔ تفسیر کے دو کالم ہیں ایک میں الفاظ قرآنی معہ ترجمہ بامحاورہ کے درج ہیں۔ دوسرے کالم میں ترجمہ کے لفظوں کو تفسیر میں ایسا تشریح کیا گیا ہے نیچے حواشی میں مخالفین کے اعتراضات کے جوابات بدلایل عقلیہ و نقلیہ دیئے گئے ہیں ایسے کہ بایدو شاید تفسیر کے پہلے ایک مقدمہ ہے جس میں کئی ایک زبردست عقلی و نقلی دلایل سے آنحضرت کی نبوت کا ثبوت دیا ہے اب کہ مخالف کو بھی (بشرط انصاف) بجز لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کہنے کے چارہ نہ ہو۔ ساری تفسیر سات جلدوں میں ہے۔ جنمیں سے پانچ جلدیں سر دست طیار ہیں۔ چھٹی جلد زیر طبع ہے۔

جلد اول سورۃ فاتحہ و بقر قیمت ۱۲؍
جلد دوم سورۃ آل عمران و نساء قیمت ۱۲؍
جلد سوم سورۃ مائدہ، انعام، اعراف قیمت ۱۲؍
جلد چہارم سورۃ نحل تک قیمت ۱۲؍
جلد پنجم سورۃ فرقان تک قیمت عہ
پانچوں جلدوں کی مجموعی قیمت سعہ

فتوحات اہلحدیث

چیف کورٹ سابق گورنمنٹ پنجاب۔ اودھ، بنگال اور انگلستان کے فیصلے بحق اہلحدیث ۴؍

دلیل الفرقان

بجواب اہل قرآن۔ مولوی عبد اللہ چکڑالوی کے رسالہ نماز کا کامل جواب قیمت ۲؍

حق پرکاش

آریہ ساج کے بانی دیانند جی نے اپنی کتاب ستیارتھ پرکاش میں قرآن شریف پر جو اعتراض کیے ہیں ... [illegible]

ترک اسلام

جو اعتراضات کئے ہیں انکا مفصل جواب ... [illegible]

تعلیب الاسلام مکمل

جواب تہذیب الاسلام ... [illegible] نہایت عمدہ اور دلچسپ ہے۔

جلد اول قیمت ۵؍ جلد دوم ... [illegible] جلد سوم ۵؍

[illegible]

جلد چہارم قیمت ۵؍ چاروں جلدوں کے خریدار سے عہ

مناظرہ نگینہ

مشہور و معروف مباحثہ جو ماہ جون ۱۹۰۸ء میں بمقام نگینہ میں اہل اسلام اور آریہ سماج ہوا تھا قیمت ۲؍

ادب العرب

صرف و نحو عربی کو ایسی آسان طرز سے لکھدیا ہے کہ اردو خواں جاننے والا بھی مطالعہ کرکے اسکا مطلب سمجھ سکے۔ تمامی گرامی علماء کا پسندیدہ قیمت ۲؍

مرقع دیانندی

اس رسالہ میں بکمال اصل عبارت ثابت کیا گیا ہے کہ آریہ سماج کے بانی دیانند جی جو کچھ کہتے ہیں خود اس کے خلاف کرتے۔ آریہ مباحثات کے متعلق معلومات کا بینظیر ذخیرہ قیمت ۳؍

مباحثہ دیوریا

مقام دیوریا ضلع گورکھپور کا مباحثہ جو اہل اسلام اور آریہ سماج کے مابین ہوا تھا قیمت ۸؍

تقابل ثلاثہ

توریت انجیل اور قرآن شریف کا مقابلہ اور قرآن شریف کی فضیلت قیمت عہ

اہلحدیث کا مذہب

فرقہ اہلحدیث یعنی موحدین کے مذہب کا بیان کہ وہ کن کن مسایل کو مانتے ہیں اور کن کن سے انکاری ہیں ۳؍

المرقات فی احکام الصلوٰۃ

اہلحدیثوں کے مذہب کے مطابق نماز کا مفصل ثبوت قیمت ۴؍

السلام علیکم

اسلامی سلام کے احکام اور دیگر مذاہب کے سلام سے مقابلہ آریوں کے متعلق خاص نوٹ ۱؍

نماز اربعہ

اسلامی نماز کے احکام اور مذاہب اربعہ اسلام عیسائی ... [illegible] آریوں کی عبادتوں کا مقابلہ ۲؍

الہامات مرزا

مرزا قادیانی کی پیشگوئیوں کی تردید بڑی شرح و بسط سے کی گئی ہے یہ رسالہ قادیانی نبوت توڑنے کو کافی ہے قیمت ۵؍

... [illegible]

المشتہر

مینجر اہلحدیث امرتسر